سوال

(422) ملازم کو سرقہ ڈبل حرام ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید نے اپنا جنگل لاکھ کا ایک شخص کو ٹھیکہ پر دیا جس کا زر ثمن زید پا چکا بعدہ اس کے دو لڑکے ٹھیکیدار مذکور کے یہاں روپے پر ملازم ہوئے اور اس سے تنخواہ لیتے ہیں مذکورہ بالا جنگل کی حفاظت کے لئے اور پھر پانچ پانچ من چرا کر توڑ کے فروخت کر ڈالے ہیں تو یا جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ملازم کو سرقہ کرنا ناجائز نہیں حرام ہے ، بلکہ ڈبل حرام ہے ایک تو سرقہ دوم خیانت کیوں کہ مالک اس پر اعتبار کر کے اسکے سپرد کرتا ہے ،

(۱۹ فروری قعدہ ۱۳۴۳ء سنہ)

حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا شاید کوئی خطبہ ایسا ہو جس میں آپ نے یہ فرمایا ہو

لا ایمان لمن لا امانۃ لاولا دین لمن لا عہدلہ (رواہ البیہقی فی شعب الایمان ، (مشکوۃ ج ا نمبر ۱۵)

''جو امانت میں خیانت کرے اس کا ایمان نہیں اور جو اپنے اقرار کی پاسداری نہ کرے اسکا دین نہیں''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 403